Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
سیفون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۳۰ محرم الحرام ۱۴۰۳ھ، ۱۷ نبوت ۱۳۶۱ھش، ۱۷ نومبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۵۷

نیروبی زرعی شو میں جماعت احمدیہ کے سٹال پر زیر مواصلات کی آمد

ہر سال یہاں اسلام کی نمائندگی کا شرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہوتا ہے

مکرم و محترم حافظ محمد صدیق صاحب مبلغ صوبہ نیانزا اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

کینیا کے شہر نیروبی میں ہر سال بڑے پیمانے پر زرعی شو منعقد ہوتا ہے۔ اس شو میں ملک کے بڑے بڑے صنعتکار اور تجار حضرات جہاں اپنی مصنوعات کی پبلسٹی کرتے ہیں۔ وہاں مختلف مذاہب کو اپنے عقائد کی تبلیغ و تشہیر کا موقعہ ملتا ہے۔ عیسائی ہندو، سکھ بھی اپنے عقائد کا پرچار کرتے ہیں۔ اسلام کی نمائندگی کا شرف ہر سال جماعت احمدیہ کو حاصل ہوتا ہے۔ امسال سُنّی مسلمانوں کی طرف سے بھی اسلام کی تبلیغ کے لیے ایک بک سٹال قائم کیا گیا۔

یہ شو اٹھائیس ستمبر سے چار اکتوبر تک جاری رہا۔ جماعت احمدیہ نے اس شو میں ایک نہایت خوبصورت اور دلکش سٹال قائم کیا۔ بک سٹال پر مختلف زبانوں میں اسلامی لٹریچر کی نمائش کی گئی۔

سواحیلی لٹریچر کی کثرت

کینیا کی قومی زبان سواحیلی کے پیش نظر جماعت احمدیہ نے اس ملک کی سواحیلی زبان میں بھرپور قلمی خدمت کر کے تاریخی کردار ادا کیا ہے جماعت احمدیہ کو ہی یہ سعادت نصیب ہوئی کہ قرآن مجید کا بہترین اور مستند سواحیلی ترجمہ سب سے پہلے اس ملک میں شائع کیا۔ قرآن مجید کے ترجمہ کے علاوہ متعدد اسلامی کتب سواحیلی میں رقم کی گئیں۔

تصاویری نمائش

احمدیہ بک سٹال پر کتب کی نمائش کے ساتھ ہی تصاویری نمائش کا بھی خاصا انتظام تھا۔ جماعت احمدیہ کی عالمگیر دینی اور رفاہی خدمات تصاویر کے ذریعہ واضح کرنے کی کوشش کی گئی۔

مسجد بشارت کی تصاویر

ایک بورڈ پر سپین میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تعمیر ہونے والی مسجد بشارت کی تصاویر چسپاں کی گئی تھیں۔ تصاویری بورڈ ہر چھوٹے بڑے کو فوراً متوجہ کرنے کا مؤثر ذریعہ تھے۔ حسب سابق امسال بھی ایک بورڈ پر حضرت مسیح الناصری علیہ السلام کے کفن اور قبر کی تصاویر چسپاں کی گئی تھیں۔ لوگ اس بورڈ کو دیکھتے اور پھر سوالات کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ مکرم و محترم جناب جمیل الرحمان صاحب رفیق امیر جماعت احمدیہ کینیا زائرین کے سوالات کے جوابات دیتے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ بہت روانی سے سواحیلی بولتے ہیں۔ زباندانی کے لحاظ سے ماہرین زبان کی نظر میں آپ کو خاص مقام حاصل ہے۔

سڑکوں پر لٹریچر کی تقسیم

شو گراؤنڈ بہت وسیع احاطہ ہے تمام لوگ تو اسٹینڈ پر آ نہیں سکتے۔ اس لیے اس دفعہ یہ پروگرام بنایا گیا تھا کہ ہم دونوں بک سٹال سے کتب لے کر شو گراؤنڈ کے مختلف حصوں اور سڑکوں پر نکل کر لوگوں کو سلسلہ کے لٹریچر کے متعارف کرائیں۔ چنانچہ جب ہم سڑکوں پر احمدیہ لٹریچر لے کر نکلتے تو لوگ فوراً ہمیں پہچان لیتے اور خود ہی کہتے۔

JESUS DIED IN KASHMIR

آخری ایام میں عیسائی حضرات کثرت سے احمدیہ

باقی صفحہ پر

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۱۶ نبوت/نومبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع یہ ہے:۔

طبیعت چکروں اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے

جملہ احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ پوری توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی جلد از جلد کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لیے دعائیں کرتے رہیں اللہ آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

میری والدہ محترمہ کا پیٹ میں رسولی کا آپریشن متوقع ہے فیصل آباد ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو اپنے فضل سے صحت کامل عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

(مبارک احمد خالد۔ ربوہ)

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مرزا محمد یوسف صاحب نیر مربی سلسلہ گھاریاں کو دو بچوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے بچی کی نعمت سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام "سلمیٰ نیر" تجویز فرمایا ہے۔

احباب کرام سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کی عمر میں برکت دے اوصاف حمیدہ سے متصف فرمائے۔ نیز اس کو اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق بخشے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(مرزا محمد الدین ناز پروفیسر جامعہ احمدیہ)

عزیزم محمد ظفر اللہ ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ کا نکاح عزیزی فوزیہ احمد بنت شیخ نسیم احمد صاحب گوجینوالی کے ہمراہ محترم مشتری صاحب انچارج نے بتاریخ ۳۰ جولائی ۱۹۸۲ء احمدیہ مشن ہال ٹورنٹو کینیڈا میں مبلغ پانچ ہزار ڈالر حق مہر پر پڑھا۔ تقریب رخصتانہ ۷ اگست ۱۹۸۲ء کو ٹورنٹو سے واٹرلو کینیڈا میں عمل میں آئی اور ۱۰ اگست ۱۹۸۲ء دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں گھروں میں یہ شادی ہر لحاظ سے مبارک فرمائے آمین

(ڈاکٹر محمد عبداللہ سیکرٹری مال ولد قاری غلام یٰسین صحابی مرحوم قادیانی آف کینیڈا)

چندہ تحریک جدید دفتر سوم اور لجنات اماء اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ اماء اللہ پر اعتماد فرماتے ہوئے ایک اور قربانی کا موقع احمدی خواتین کے لئے بہم پہنچایا ہے اور تحریک جدید دفتر سوم کے چندہ کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ پر ڈالی ہے۔ میری بہنو! خوش قسمت ہیں آپ کہ آپکے امام نے ایک کام آپ کے سپرد کیا ہے آپ صحیح رنگ میں ذمہ داری ادا کر کے اپنے آقا کے اعتماد پر پوری اتریں۔ دفتر سوم کے وعدہ جات حاصل کرنے۔ جواب تک تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے انہیں تحریک کر کے۔ تحریک جدید کی اہمیت بتا کر تحریک جدید میں شامل کر کے ان کے وعدے بھجوانے ہیں اس لئے ہر لجنہ کی صدر فوراً ایسی کارکنات کا تقرر کریں جو دفتر سوم میں مرد عورتیں شامل ہیں ان کے اس سال کے وعدے بھجوائیں اور جو ابھی تک شامل نہیں ہوئے ان کو تحریک کر کے ان کو شامل کر کے وعدہ جات بھجوائیں۔ نئے وعدے کیساتھ لکھیں کہ یہ نیا وعدہ ہے۔ کم از کم وعدہ کی مقدار ۲۴ لیکن صاحب استطاعت سے ان کی استطاعت کے مطابق لیں۔

جلسہ سالانہ سے قبل وعدہ جات جانے ضروری ہیں۔ ہر شہر، ہر قصبہ، ہر گاؤں کی عورتیں سرگرم عمل ہو جائیں اور کام شروع کر دیں اطلاع دیں۔ چندہ کی وصولی تحریک جدید کے مقرر کردہ احباب ہی کریں گے سوائے اس کے کہ ان کی طرف سے لجنہ کی کسی کارکن کو اجازت ہو اور رسید بک ملے۔ یہ اعلان ساری دنیا کی لجنات کے لئے ہے۔

(از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُوْحِیْٓ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

سیّدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کی تائید میں

آسمانی بشارات

(۵۴)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی وفات سے چند دن قبل خواب میں دیکھا کہ تین دوست میری طرف منہ کئے کھڑے ہیں۔ بائیں طرف صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی پگڑی باندھے ہیں۔ میں کہتا ہوں یہ تو بالکل ہی حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طرح پگڑی باندھی ہوئی ہے ان کے ساتھ خاندان حضرت مسیح موعود کے ایک اور فرد ہیں۔ لیکن معلوم نہیں کہ وہ کون ہیں۔ ان کے ساتھ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کھڑے ہیں ان کے سر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی پگڑی ہے میں کہتا ہوں کہ میاں صاحب پگڑی میں کتنے پیارے لگ رہے ہیں آپ نے تو پہلے پگڑی کبھی نہ پہنی تھی۔ آپ کے چہرہ پر میں ایک نور دیکھتا ہوں اس کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کیطرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تشریف لاتے ہیں۔ تو میں مکرم عبدالغفور صاحب کو کہتا ہوں کہ حضور تشریف لے جا رہے ہیں۔ حضور کی خدمت میں میری لائبریری سے دو کتابیں پیش کر دیں۔ حضور کے کام آئیں گی۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

(شیخ محمد احمد بشیر۔ جھنگ صدر)

(۵۵)

خاکسار نے مارچ ۱۹۷۹ء میں (جبکہ خاکسار کی عمر ۱۶ برس تھی) خواب میں دیکھا کہ ایک محل ہے پرانے طریق کے مطابق ایک چوبدار اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے عصا کو بار بار زمین پر مارتے ہوا اعلان کرتا ہے۔

ہوشیار خبردار۔ خبردار ہوشیار۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تشریف لا رہے ہیں اور میں کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب تشریف لا رہے ہیں۔

(سلطان احمد مبشر ابن مولانا دوست محمد شاہد صاحب۔ ربوہ)

(۵۶)

مورخہ ۷ جون ۱۹۸۲ء کی رات نصف شب گذرنے کے بعد خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ شدید بیمار ہیں اور بہت ضعیف ہو چکے ہیں اور بستر پر لیٹے ہوئے ہیں بہت سے لوگ ان کے گرد جمع ہیں۔ ان کے چہروں پر مایوسی ہے جیسے حضور رحمہ اللہ کی زندگی کی اب کوئی امید نہیں رہی۔ اسی اثناء میں مجھے آواز آتی ہے کہ ان کی جگہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے لے لی ہے (یعنی خلیفہ منتخب ہو گئے ہیں)

(ڈاکٹر محمد اسلم زعیم مجلس انصار اللہ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

(۵۷)

میرے والد محترم مولوی بشیر احمد صاحب خادم درویش قادیان نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے دورِ خلافت میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی خلافت کے بارے میں خواب دیکھا تھا اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ یہ خواب پوری ہوئی الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ (منیر احمد خادم۔ قادیان)

(۵۸)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات کے وقت میں اسلام آباد میں اپنے بیٹے محمد یوسف بقاپوری کے ہاں مقیم تھا۔ ۹/۸ جون کی درمیان شب ڈیڑھ بجے کے قریب حضور کی وفات حسرت آیات کی اطلاع ملنے پر ہم سب سناٹے میں آ گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

پڑھنے کے بعد طبعاً دعاؤں میں لگ گئے دعائیں کرتے کرتے بستر پر ذرا دراز ہو گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سفید پگڑی پہنے ہوئے بڑی ہی نورانی شکل میں سامنے کھڑے ہیں اور میں ان کو نہایت ہی پیار اور محبت سے کہتا ہوں۔

"آ۔ طاہر خلیفۃ اللہ"

اس کے بعد میں نے آپ سے مصافحہ اور معانقہ کیا۔ صبح کے وقت یہ بھی دل میں ڈالا گیا کہ "آ۔ طاہر خلیفۃ اللہ" کے عدد ابجد کے لحاظ سے بھی گنے جائیں چنانچہ شمار کرنے پر اعداد کا مجموعہ ۱۴۰۲ نکلا اس سے بڑا سرور حاصل ہوا کہ اب جبکہ ۱۴۰۲ سن ہجری حضرت مرزا طاہر احمد ہی تخت خلافت پر متمکن ہوں گے

(اسمٰعیل بقاپوری۔ ربوہ)

(۵۹)

محترم میاں غلام محمد صاحب مرحوم ابن میاں نامدین صاحب بنگلہ گوگیرہ نے غالباً ۱۹۷۹ء کے شروع میں کچہری بازار اوکاڑہ سے آتے ہوئے خاکسار کو بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ خواب میں دیکھا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات ہو گئی ہے اور حضرت میاں طاہر احمد صاحب خلیفہ منتخب ہو گئے ہیں انہوں نے بتایا تھا کہ یہ خواب انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کو لکھ بھیجی تھی۔

(محمد شریف۔ اوکاڑہ)

(۶۰)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی وفات سے تین سال قبل خواب میں دیکھا کہ کوئی جلسہ ہو رہا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ صدارت فرما رہے ہیں خاکسار اُن کی خدمت میں چند کاغذات بغرض دستخط پیش کرتا ہے۔ جب میں اُن کے پاس پہنچتا ہوں تو اچانک شکل مبارک تبدیل ہو جاتی ہے اور کرسی صدارت پر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف فرما نظر آتے ہیں۔

(ڈاکٹر ساجد احمد۔ احمدیہ کلینک مسنگی۔ سیرالیون)

(۶۱)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات کے بعد ۹ اور ۱۰ جون کی درمیانی شب اپنے گھر کی بیٹھک میں فرش پر لیٹا ہوا تھا۔ غم و اندوہ اور سوچ و بچار میں وقت گزر رہا تھا۔ اچانک تقریباً رات کے ڈھائی بجے غنودگی کی کیفیت طاری ہوئی اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح کے روپ میں انتہائی شان و شوکت اور جلال کے عالم میں ایک کرسی پر بیٹھا دیکھا۔ آپ کا چہرہ مبارک قبلہ رُو تھا۔

(ہادی علی چوہدری۔ مربی سلسلہ)

(۶۲)

خلافت رابعہ کے قیام سے ڈھائی سال قبل اس عاجز نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلافت کے تخت پر بیٹھے ہیں اور خاکسار مصافحہ کر رہا ہے۔

(مقبول احمد خان امیر حلقہ تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ)

(۶۳)

مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۷۷ء کو خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی پگڑی حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے سر پر رکھ دی ہے۔

(خواجہ احمد چوہدری۔ کرائیڈن۔ انگلینڈ)

(۶۴)

جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی وفات کی اطلاع ہمیں ملی تو غم سے اُن کی حالت تھی۔ اس حالت میں روتے روتے سو گئی۔ خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ سفید کفن میں لپٹے پڑے ہیں اور ساری جماعت ان کے ارد گرد جمع ہے کہ یکدم آواز آتی ہے میاں طاہر، میاں طاہر اور پھر ساری جماعت باآواز بلند یہی نام دوہرانا شروع کر دیتی ہے اور پھر میں بیدار ہو گئی۔

(عارفہ نصیر۔ حلقہ گوہر آباد۔ کراچی)

(۶۵)

میں نے ۲۹ مئی ۱۹۸۲ء کی رات کو خواب میں دیکھا کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ اور میرے والد محترم چوہدری ظفر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ اور میرے علاوہ ایک اور شخص کھڑے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پشت میری طرف ہے اور آپ تیار ہو رہے ہیں جب آپ نے میری طرف اپنا چہرہ کیا تو مجھے بتایا گیا کہ یہ خلیفہ ہیں آپ کی ریش مبارک آپ کے مخصوص انداز کی تھی آپ نے جو لباس زیب تن کر رکھا تھا اس کے متعلق مجھے بتایا گیا کہ یہ لباس آپ نے میاں لقمان احمد صاحب کی خواہش پر زیب تن کیا ہے خواب کا پہلا حصہ تو آپ کے خلیفہ بننے پر پورا ہوا اور دوسرا حصہ اس وقت پورا ہوا جب آپ نے اعلان فرمایا کہ میاں لقمان احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی پگڑی آپ کو پیش کی ہے۔ الحمد للہ۔

(ظفر احمد چوہدری۔ سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ)

(۶۶)

۱۷۔۱۸ مئی ۱۹۸۲ء کی شب رات کے ڈھائی بجے خاکسار نے خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہو رہی ہے خاکسار بھی احباب جماعت کے ساتھ ملاقات کے لئے حاضر ہوتا ہے لیکن جب وہاں پہنچے تو دیکھا کہ حضور رحمہ اللہ موجود نہیں ہیں ایک دوست سے پوچھا کہ حضور رحمہ اللہ کہاں ہیں انہوں نے کہا کہ حضور تشریف لے گئے ہیں اور میاں طاہر احمد صاحب تشریف لے آئے ہیں۔

(مبارک احمد طاہر معلم جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی سرگودھا)

— باقی —

★ ناظمین اطفال متوجہ ہوں

۱۔ ہر ماہ اطفال کا زیادہ سے زیادہ کلوٹ جمع کرائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۲۔ مورخہ ۱، ۲، ۳ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز بدھ، جمعرات، جمعہ کو پہلی سہ ماہی کا ٹورنامنٹ منعقد کروائیں اور رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

۳۔ اطفال کا طبی معائنہ کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ کارروائی اجلاس مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

منعقدہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء ۸ بجے شب

تلاوت قرآن کریم سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ ایجنڈا کی پہلی تجویز کے مطابق صدر لجنہ مرکزیہ کا انتخاب عمل میں آیا۔ انتخاب کی کارروائی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں حضرت سیدہ صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔

لجنہ مرکزیہ کی صدر کے لئے مندرجہ ذیل تین نام پیش ہوئے۔

۱۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدّ ظلہا العالی

۲۔ حضرت سیدہ آپا طاہرہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ

۳۔ مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ

نام پیش ہونے پر نمائندگان سے آراء لی گئیں۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کے حق میں ۷۷ ووٹ، مکرمہ آپا طاہرہ بیگم صاحبہ کے حق میں ۲۴ اور مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کے حق میں ۲۱ ووٹ ہوئے جس کی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائی گئی۔ اور حضور کا فیصلہ موصول ہوا کہ آپ نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدّ ظلہا العالی کو تین سال کے لئے صدر لجنہ مرکزیہ منظور فرمایا ہے۔

اس اجلاس شوریٰ کی باقی کارروائی حضرت سیدہ صدر لجنہ مرکزیہ میں منعقد ہوئی۔ آپ نے سب سے پہلے حاضرات سے فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں (۱۶ اکتوبر ۱۹۸۲ء اجتماع کے پہلے اجلاس کا خطاب) لجنہ اماء اللہ کو جو ضروری ہدایات دی ہیں نمائندگان کے ذریعہ یہ آواز ہر عورت تک پہنچ جانی چاہیئے پھر اس پر غور کر کے ۱۵ نومبر سے قبل ہر لجنہ اپنے حلقہ سے اور ہر حلقہ اپنی ہر ممبر سے مشورہ لے کر تجاویز مرکز کو بھجوائے۔ لجنہ مرکزیہ انہیں مرتب کر کے منظوری کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کریگی۔

تجویز نمبر ۲:۔ میزانیہ آمدہ خرچ بابت ۱۹۸۳ء - ۱۹۸۲ء

بجٹ پیش کیا گیا اور مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے گزشتہ سال کی شعبہ مال کی مختصر کارگزاری پیش کی۔ آئندہ سال کا -/۳۱۲ ۴,۷۷,۷ روپے کا بجٹ بالاتفاق منظور کیا گیا۔

تجویز نمبر ۳:۔ ہر ضلع کی صدر کو ضلع کے چندہ ممبری میں سے ۵ فیصد لینے کی اجازت ہوگی۔ اس کی ادائیگی مرکزی دفتر ہر تین ماہ بعد کرے گا۔ اور حساب بھی چیک کرے گا۔ ضلع کی صدر کو جو پانچ فیصد دیا جائے گا اگر ان کا اس سے بھی زیادہ خرچ ہو جائے۔ تو اس کا بل مرکز دے گا۔ بشرطیکہ دورہ مرکز کی منظوری سے کیا گیا ہو۔ (لجنہ مرکزیہ)

فیصلہ:۔ (دورہ جات سے مراد وہ خصوصی دورہ جات ہیں جو صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے حکم یا ان کی منظوری سے کئے جائیں گے۔

تجویز منظور کی گئی۔

تجویز نمبر ۴:۔ کسی عہدہ دار کے بالا عہدہ کے لئے منتخب ہونے کی صورت میں وہ ماتحت عہدہ پر فائز نہ رہ سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر لجنہ مرکزیہ کسی رکن کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دیں۔

(لجنہ مرکزیہ)

فیصلہ:۔ تجویز منظور کی گئی)

تجویز نمبر ۵:۔ ہر کمانے اور جائیداد رکھنے والی خاتون کو بباشرح کے مطابق چندہ ادا کرنا ہوگا۔

فیصلہ:۔ کثرت رائے سے فیصلہ کیا گیا کہ مقررہ شرح کے مطابق چندہ وصول کیا جائے گا۔ لجنات بجٹ تشخیص کر کے بھجوائیں۔

تجویز نمبر ۶:۔ موجودہ زمانہ میں گرانی کی وجہ سے سالانہ اجتماع کے خرچ بہت بڑھ چکے ہیں۔ جبکہ اجتماع کی آمد کم ہے۔ لہٰذا آئندہ ڈیڑھ روپیہ فی ممبر سالانہ کی بجائے ۲ روپے فی ممبر سالانہ اجتماع کا چندہ ہونا چاہیئے۔ (لجنہ مرکزیہ)

فیصلہ:۔ بغیر کسی بحث کے یہ تجویز منظور کی گئی۔

تجویز نمبر ۷:۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی منظوری سے ہر لجنہ میٹرک ایف۔ اے اور ایف ایس سی کے آخری سال کی طالبات کے لئے فری کوچنگ کلاس لگانے کا انتظام کرے۔ جیسا کہ خدام الاحمدیہ ہر سال اس قسم کی کلاس کا انتظام کرتی ہے۔ (لجنہ ربوہ)

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے فرمایا کہ بڑی لجنات اس کا تجربہ کریں۔ بعض نمائندگان نے کہا کہ اگر ہمیں پڑھانے والے مل گئے تو کلاسیں لگائی جائیں گی۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے فرمایا کہ بڑی کلاسوں کے طالب علم چھوٹی کلاسوں کو پڑھا سکتے ہیں اور اس کلاس میں دینی تعلیم بھی دی جانی چاہیئے۔

تجویز نمبر ۸:۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے تعلیمی نصاب کا امتحان جون کے مہینہ کی بجائے اگست کے پہلے ہفتہ میں منعقد کیا جائے تاکہ ہر شہر کی لجنہ گرمیوں کی چھٹیوں میں تعلیمی نصاب پڑھانے کے لئے تربیتی کلاس منعقد کرے۔ تمام نصاب اچھی طرح پڑھا کر اجتماعی طور پر عہدہ داران کی نگرانی میں امتحان لیا جائے۔ اس طرح شعبہ تعلیم کا مقصد اچھی طرح حل ہوگا۔ (لجنہ راولپنڈی)

فیصلہ:۔ مختلف آراء کے بعد کثرت رائے سے فیصلہ ہوا کہ بہار میں کلاس لگا کر امتحان مئی میں ہوگا۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے ارشاد فرمایا کہ امتحان کے انعقاد کے ۱۵ دن بعد کوئی حل شدہ پرچہ وصول نہیں کیا جائے گا۔

تجویز نمبر ۹:۔ بیرون ربوہ احمدی طالبات بہت سے تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ ان لڑکیوں کو اور خصوصاً ہوسٹل میں رہنے والی لڑکیوں کو مقامی لجنہ کے پروگراموں میں شرکت کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لئے ایسی احمدی طالبات کی تنظیم کا انتظام ہونا چاہیئے اور اس سلسلہ میں مرکز کو راہنمائی کرنی چاہیئے۔ (لجنہ ربوہ)

فیصلہ:۔ تجویز پیش ہونے پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے فرمایا کہ بڑے شہروں کے ہوسٹلوں میں رہائش پذیر طالبات کا علم مقامی لجنہ کو ہونا چاہیئے اور ان کی نگرانی کی جائے اور لجنہ کے پروگراموں میں ان کو شامل کیا جائے۔ صدر لجنہ کوئٹہ نے کہا کہ والدین کو چاہیئے کہ وہ مقامی تنظیم سے رابطہ قائم کروائیں۔ تب مقامی لجنات نگرانی کر سکیں گی۔

تجویز نمبر ۱۰:۔ دیگر شعبہ جات کی طرح ایک علیحدہ شعبہ تعلیم القرآن بنایا جائے۔ جس کے سپرد صرف قرآن کریم ناظرہ، باترجمہ اور تفسیر پڑھانے والے کا کام ہو۔

(لجنہ ربوہ)

فیصلہ:۔ نمائندہ لاہور نے تجویز کی تائید کی۔ نمائندہ کوئٹہ نے کہا کہ شعبہ الگ کرنے کا کوئی فائدہ نہیں مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے فرمایا کہ شعبہ تعلیم کا بنیادی مقصد تعلیم القرآن ہی ہے۔ مرکزی تعلیم کے نصاب میں زیادہ زور قرآن کی تعلیم پر ہی دیا جاتا ہے۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے فرمایا کہ بچوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن پڑھایا جائے۔ اور فیصلہ ہوا کہ کارکنات زیادہ مقرر کی جائیں۔ شعبہ الگ نہیں ہوگا بلکہ سیکرٹری تعلیم کی زیر نگرانی ہی یہ کام ہوگا۔

تجویز نمبر ۱۱:۔ زیادہ سے زیادہ ممبرات کو کتب سیدنا حضرت اقدس پڑھانے کے لئے لجنہ اماء اللہ کے امتحانی طریقہ کار میں تبدیلی کرنی مناسب معلوم ہوتی ہے۔ عمر کے لحاظ سے دو معیار اس طرح پر کئے جائیں کہ ایک گروپ ۴۰ سال تک کی عمر کا مقابلے کے امتحان میں حصہ لے اور دوسرا اس سے بڑی عمر کی خواتین کا ہو جن کو کتاب دیکھ کر کرنے کی اجازت ہو۔ (لجنہ ربوہ)

فیصلہ:۔ فیصلہ کیا گیا کہ انعامی مقابلہ کے لئے پرچے مرکز میں بھجوائے جائیں۔ ۴۰ سال سے اوپر والیاں بے شک کتاب کھول کر امتحان دیں۔ مگر مقامی لجنہ ان کے پرچے مرکز میں نہ بھجوائے بلکہ خود چیک کر کے نتیجہ کی اطلاع بھجوائے۔

تجویز نمبر ۱۲:۔ مرکزی عاملہ کی ممبرات دوران سال لجنات کے دورے کریں۔ مقامی عاملہ کے اجلاسوں میں شامل ہوں اور کام کی نگرانی کریں۔ اور ہدایات دیں۔ یہ ایک دورہ سال میں کافی ہو سکتا ہے۔ (لجنہ لاہور)

فیصلہ:۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ نے فرمایا کہ لجنات کی بڑی تعداد کی وجہ سے ہر جگہ کا دورہ کرنا ممکن نہیں۔ البتہ کوشش کی جائے گی کہ زیادہ سے زیادہ جگہوں پر دورے کئے جا سکیں۔ اس مقصد کے لئے ضلع کے نظام کو مضبوط کرنا چاہیئے اور اس پر زور بھی دیا جا رہا ہے۔

تجویز نمبر ۱۳:۔ لجنہ کے کام کو زیادہ مؤثر اور بہتر بنانے کے لئے لجنہ مرکزیہ کے پاس ٹرانسپورٹ کا انتظام ضرور ہونا چاہیئے۔ اس خرچ کو پورا کرنے کے لئے ممبری چندہ جو کہ بے حد کم ہے پچاس پیسے ماہوار مزید اضافہ کر دیا جائے تو یہ انتظام بآسانی ہو سکتا ہے۔

(لجنہ نواب شاہ)

فیصلہ:۔ چندہ ممبری میں اضافہ منظور نہیں کیا۔ گزشتہ سال لجنہ گوجرانوالہ نے گاڑی کی تجویز بھجوائی تھی اس سال انہوں نے اپنے ضلع کی طرف سے گاڑی خرید کر دینے کی پیشکش کی۔

آصفہ عزیز
جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُحترم چوہدری نبی احمد صاحب مرحوم

(چیئرمین ماڈرن موٹرز لمیٹڈ) کی یاد میں

(مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب۔ کراچی)

میرے ماموں جان مکرم و محترم چوہدری نبی احمد صاحب دو سال قبل ماہ رمضان میں (مطابق ۳۰ر جولائی ۱۹۸۰ء) وفات پا گئے مرحوم اس وقت سفر امریکہ کے بعد ملک واپس آنے سے پیشتر لنڈن میں قیام فرما تھے کہ اچانک دل کی تکلیف ہوئی اور چند روز ہسپتال میں زیرِ علاج رہ کر وفات پا گئے۔

لنڈن سے مرحوم کا جسدِ خاکی کو ان کی اہلیہ محترمہ اور بیٹے ساتھ لے کر کراچی آئے اور یہاں سے ربوہ لے جا کر سپردِ خاک کر دیا گیا۔

مرحوم ۱۹۱۲ء میں چھور۔ سانگلہ ہل (پنجاب) کے ایک مخلص گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار چوہدری محمد خان صاحب جوانی کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔ آپ کے بڑے بھائی محترم چوہدری محمد اکرم خان صاحب چونکہ لڑکپن سے ہی نہایت دیندار مخلص اور تقویٰ شعار تھے اس لیے ان کے تمام چھوٹے بہن بھائیوں کی تربیت پر ان خصوصیات کا خاص اچھا اثر ہوا۔ پھر یہ کہ مرحوم کی والدہ محترمہ بھی ایک دانا نیک اور موصیہ خاتون تھیں اس لیے وہ بھی اپنے گھرانے پر مثبت رنگ میں اثر انداز ہو گئیں۔

اس ماحول میں مرحوم چوہدری صاحب نے پرورش اور ابتدائی تعلیم پائی آپ نے بی اے۔ ایل ایل بی لاہور سے پاس کیا۔ اس کے بعد ملازمت شروع کی جس کے دوران آپ نے ہمیشہ دیانت داری۔ فرض شناسی۔ حسنِ کارکردگی اور خوش خلقی کا اعلیٰ معیار قائم کیا۔

مرحوم چوہدری نبی احمد صاحب کے بچپن کے دوست مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے آپ کی وفات پر اپنے خط میں آپ کی بابت فرمایا:۔

"آپ کو اپنی ابتدائی عمر میں میں نے نوجوانی کے عالم میں دیکھا۔ میں اسکول میں پڑھتا تھا وہ کالج جا چکے تھے۔ رخصت پر واپس آتے ادب کا ذوق رکھتے تھے۔ مجلس میں بیٹھے ادبی تحریر اور اشعار پڑھنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ جس مجلس میں وہ موجود ہوتے وہاں لغو اور اخلاق سے گری ہوئی گفتگو کبھی نہ ہوتی کبھی ناراض بھی ہوتے تو چہرہ کے آثار اور زبان کے الفاظ ناگوار نہ ہوتے بلکہ مخاطب کے دل میں ندامت کے ساتھ ساتھ آپ سے محبت اور احترام کا جذبہ بڑھتا جاتا۔ آپ نیک نام خوش خصال خوش زبان۔ خوش گفتگو۔ خوش پوشی کی سی صفات کے مرقع تھے۔"

آزادی کے چند سال بعد آپ نے خود اپنا کاروبار ماڈرن موٹرز کے نام سے شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ نے کاروبار کو بہت وسیع و عریض کر دیا یہاں تک کہ مشرقی پاکستان تک پھیل گیا۔ بعد ازاں ۱۹۷۰ء کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ماڈرن شوگر ملز لمیٹڈ اپنے آبائی شہر سانگلہ ہل میں قائم کرنے کی توفیق عطاء فرمائی۔ گو شوگر مل کے لیے کئی اور مقامات کا انتخاب بھی کیا جا سکتا تھا لیکن چوہدری صاحب مرحوم نے ہر ممکنہ کوشش کی کہ یہ بھاری صنعت آپ اپنے آبائی شہر میں ہی قائم کریں تا اسی علاقہ کے لوگوں کو فائدہ پہنچ سکے۔ گو ماڈرن شوگر ملز کو بعد میں آپ نے اس وقت کی غیر موافق صنعتی پالیسی کی وجہ سے فروخت کرنے کا فیصلہ کیا لیکن پھر بھی اس فیکٹری کی وجہ سے وہ علاقہ آج تک مستفیض ہو رہا ہے۔

انگلستان اور جرمنی میں ان کی آمد اور قیام کے دوران مرحوم کے ساتھ رہنے کا مجھے کئی بار اتفاق ہوا۔ آپ اپنے ولایت کے سفر اور قیام کے دوران سادہ اور پاکیزہ زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ ہر سال آپ غیر ممالک کا سفر کرتے تھے جس کے دوران آپ بہت سے غیر ملکی صاحبان سے ملتے تھے وہ سب ہی آپ کے اعلیٰ اخلاق۔ بااصول طبیعت اور مخلص اسلامی عادات سے مرعوب ہوتے ہوئے میں نے خود اور وہ کثیر خطوط دیکھے ہیں جو ان صاحبان نے چوہدری صاحب کی وفات پر لکھے ان میں حد درجہ کی عقیدت عیاں ہے

مرحوم چوہدری صاحب کو سادگی بہت پسند تھی آپ کاروبار کی وسعت کے باوجود سادہ زندگی گزارنا پسند کرتے تھے۔ دوستوں اور عزیزوں سے پُرخلوص تعلق رکھنا اور ملاقات کرنا آپ کی عادت میں شامل تھا۔ خط و کتابت جاری رکھنا اور خط موصول ہوتے ہی جواب دینا بھی آپ کے اخلاق کا جزو تھا۔

چوہدری نبی احمد صاحب مرحوم کی وفات کے موقع پر محترم چوہدری مشتاق احمد باجوہ صاحب واقفِ زندگی مشنری سوئٹزرلینڈ زیورک نے تحریر فرمایا

"میرے ماموں زاد بھائیوں میں صرف برادرم مرحوم ہی تھے جن کے ساتھ بچپن میں تعلق تھا۔ آپ کی طبیعت میں بڑی نیکی اور امداد کا جذبہ تھا میں نے جب کسی کی سفارش کی خوشی سے قبول کی اور پوری مدد کی۔ فجزاہ کم اللہ احسن الجزاء۔"

مرحوم اچھے اخلاق کے بہت قدردان تھے اور خود بھی اچھے خُلق کے مالک تھے حقوق العباد کا انہیں بڑا خیال تھا۔ جو لوگ آپ کے ساتھ کام کرتے تھے آپ ان کے ساتھ نیک سلوک کیا کرتے تھے اور انہیں اچھی عادات ڈالنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔

آپ لین دین کے معاملہ میں بہت صاف طبع واقع ہوئے تھے اور یہ کہا کرتے تھے کہ اگر میں نے کسی کی کوئی رقم ادا نہیں کی تو یہ ان صاحب کی مہربانی ہوگی جو آکر مجھ سے کہہ دیں تاکہ اگر کوئی ایسا معاملہ بھولا ہوا بھی ہو تو وہ صاف ہو جائے۔

چوہدری صاحب مرحوم کو صفائی بہت پسند تھی۔ اتفاق سے ان کی بیگم محترمہ خالہ جان مسعودہ بیگم صاحبہ بھی صفائی پسند واقع ہوئیں اور دفتر میں ان کے شروع سے محمود معاون میرے ماموں چوہدری امین احمد صاحب اور میرے والد مرحوم چوہدری بشیر احمد صاحب بھی حد درجہ صفائی پسند تھے۔ لہٰذا ہر طرف صفائی اور ستھرائی کا اعلیٰ نمونہ دیکھنے میں آتا۔

آپ بالکل خاموشی سے کئی لوگوں کو باقاعدہ وظائف دیا کرتے تھے اور اس کے علاوہ بہت سے لوگوں کی مالی اعانت کرتے تھے۔ مرحوم نے نبی احمد فونڈیشن کے نام سے ایک مخیّر ادارہ قائم کیا جس کے تحت آپ ریٹائر ہونے کے بعد مکمل انہماک سے فلاحِ عامہ کے پروگرام مکمل کرنے کے متمنی تھے۔

چوہدری نبی احمد صاحب مرحوم کے پسماندگان میں ان کی بیگم خالہ جان مسعودہ بیگم صاحبہ ہیں جو نہایت مخلص اور مخیّر خاتون ہیں اور ان کے تین بیٹے ہیں۔ بڑے بیٹے زبیر احمد برآمد اور درآمد وغیرہ کا کاروبار کرتے ہیں۔ دوسرے بیٹے جاوید احمد چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہیں اور اپنے والد کے بعد ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کے سربراہ ہیں وہ ایک مخلص نوجوان ہیں۔ تیسرے بیٹے آصف احمد حال ہی میں فارغ التحصیل ہونے کے بعد آکر کاروبار میں شامل ہوئے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم چوہدری نبی احمد صاحب کی بلندیٔ درجات کی دعا فرمائیں اور ان کی بیگم صاحبہ اور بچوں کی دینی اور دنیوی ترقی کے لیے بھی دعا فرمائیں۔

"فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔"

حضرت مصلح موعود کا تریسٹھ سال قبل کا ایک رؤیا

جو پورا ہو چکا ہے

(از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

آج سے تریسٹھ سال قبل سالانہ جلسہ ماہ مارچ 1919 کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۶ر مارچ کو عرفانِ الٰہی کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ اس تقریر میں آپ نے بعض بشارتوں کا ذکر فرماتے ہوئے کہا:۔

"ان بشارتوں میں سے ایک یہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ میں بیت الدعا میں بیٹھا تشہد کی حالت میں دعا کر رہا ہوں کہ الٰہی میرا انجام ایسا ہو جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ کا ہوا پھر جوش میں آکر کھڑا ہو گیا ہوں اور یہی دعا کر رہا ہوں کہ دروازہ کھلا ہے اور میر محمد اسمٰعیل صاحب اس میں کھڑے روشنی کر رہے ہیں۔ اسمٰعیل کے معنے ہیں خدا نے سن لی اور ابراہیمی انجام سے مراد حضرت ابراہیم کا انجام ہے۔ کہ ان کے فوت ہونے پر خدا تعالیٰ نے حضرت اسحاق اور حضرت اسمٰعیل دو قائمقام کھڑے کر دیئے یہ ایک طرح کی بشارت ہے جس سے آپ لوگوں کو خوش ہو جانا چاہیئے"

(عرفانِ الٰہی صفحہ ۱۷) شائع شدہ ۲۸ر دسمبر 1919)

ہم خوش ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے بندے کو آج سے تریسٹھ سال پہلے جو رؤیا دکھایا تھا وہ پورا ہو گیا اور جس نے ثابت کر دیا کہ خدا قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے وہ عالم الغیب ہے اور جس کو چاہتا ہے وقت سے پہلے خبر دے دیتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کے بھی دو قائمقام کھڑے کر دیئے اور دونوں آپ کے ہی جگر گوشے۔ کتنا زبردست ثبوت ہے آپ کی سچائی کا بھی اور آپ کے دونوں قائمقاموں کی سچائی کا بھی۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

چندہ وقفِ جدید کے معاونین خصوصی میں شمولیت

ناظمین اضلاع و زعماء مجالس انصار اللہ اپنے حلقہ اثر میں۔ ذی ثروت احباب کو مندرجہ ذیل صورتوں میں سے کسی ایک میں چندہ وقفِ جدید کے معاونین خصوصی میں شامل ہونے کی تحریک فرمائیں:۔

۱۔ کم از کم ۱۰۰۰/- ہزار روپے یا اس سے زائد فی کس سالانہ۔

۲۔ کم از کم ۵۰۰/- روپے یا اس سے زائد فی کس سالانہ لیکن ۱۰۰۰/- ہزار سے کم

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم حکیم محمد اجمل صاحب بھٹی مرحوم

"مکرم حکیم محمد اجمل صاحب بھٹی مرحوم صدر جماعت احمدیہ پاڑا چنار کرم ایجنسی صوبہ سرحد عیدالاضحیٰ کے دوسری شب کو ۲ سال کی مسلسل اور تکلیف دہ جگر کے کینسر کی بیماری کے بعد بعمر ۴۹ سال اس جہانِ فانی سے رخصت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حکیم صاحب مرحوم بچپن میں ہی منڈی بہاؤالدین (پنجاب) سے ذریعہ معاش کے لیے تشریف لائے یہاں پر مکرم مولوی شمس الدین صاحب (سابق امیر جماعتہائے صوبہ سرحد) کے بھائی مکرم مولوی مسیح الدین صاحب کی دوکان پر حکمت شروع کی اور اس کے ساتھ ساتھ جلد سازی اور خوشخطی بھی شروع کر دی۔ مولوی مسیح الدین صاحب مرحوم کو آنکھوں میں موتیا اتر آنے کی وجہ سے اپنے صاحبزادے مکرم مصلح الدین سعید صاحب (جو آرمی میں لیفٹیننٹ تھے) کے ہمراہ پشاور جانا پڑا اور تمام کام دوکان کا حکیم صاحب مرحوم کے سپرد کر گئے۔

حکیم صاحب مرحوم نے بہت محنت اور تندہی حکمت۔ جلد سازی کا کام شروع کیا اور اپنی محنت اور کوشش سے فوٹو گرافی اور دندان سازی سیکھی اس کے ساتھ ساتھ عرضی نویسی اور خوشخطی کا کام بھی کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو اچھی آواز سے نوازا تھا اکثر حضرت اقدس ..... اور حضرت مصلح موعود کے اشعار خوش الحانی سے پڑھتے اور سناتے۔ مرحوم حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کے پاس جاتے ان کی خدمت کرتے اور ساتھ ساتھ حضرت مولانا موصوف کے ارشاد پر خوش الحانی سے اشعار سناتے جاتے اور دعا کے لیے کہتے۔ اس پر حضرت مولانا ان کے لیے دعا فرماتے ہوئے اکثر یہ الفاظ کہتے "اللہ تعالیٰ دے گا اور بہت دے گا"۔

واقعی مولانا راجیکی صاحب کی دعائیں قبول ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو ہر نعمت سے نوازا اس وقت ایک ہی دوکان میں مختلف کام جاری و ساری ہیں۔ مثلاً دندان سازی۔ فوٹو گرافی، شیشہ اور فریم بنانے کا کام فوٹو سٹیٹ وغیرہ وغیرہ۔ گاہکوں کا رات دن تانتا بندھا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو نیک صالح اولاد سے نوازا ہے اللہ تعالیٰ ان احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے وابستگی کی توفیق دیتے ہوئے خلافتِ احمدیہ کے ساتھ وابستگی اور وارفتگی عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ مرحوم نے اپنے بعد بیوہ، چھ بچیاں (جن میں سے دو شادی شدہ ہیں) تین بچے محمود احمد سب سے بڑے۔ ایف اے کے طالب علم ہیں مسعود احمد فرسٹ ایئر کے طالب علم اور سب سے چھوٹے محمد احسن اوّل جماعت میں پڑھ رہا ہے۔

مرحوم احمدیت کے شیدائی تھے اور خاندان حضرت اقدس کے ساتھ والہانہ محبت رکھتے تھے کسی جلسہ یا اجتماع سے پیچھے رہنا گوارہ نہ کرتے تھے پچھلے جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء پر باوجود بیماری اور شدید بیماری کے ربوہ تشریف لے گئے لیٹ کر جلسہ سالانہ کی تمام کارروائی سنی۔ سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ نومبر ۱۹۸۲ء پر تشریف لے جانے کا پروگرام تھا۔ مگر عمر وفا نہ کر سکی مرحوم بہت مہمان نواز تھے مرکز سے جو بھی مہمان آتا بڑھ چڑھ کر خدمت کرتے اور خدمت سے خوشی محسوس کرتے بہت منکر المزاج اور سادہ واقع ہوئے تھے۔ بہرحال حکیم صاحب مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔

کافی عرصہ سے جماعت احمدیہ پاڑا چنار کے صدر اور سیکرٹری مال کے عہدہ پر فائز رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم سے نوازے جنت الفردوس میں مقام فرماتے ہوئے ان سے راضی ہو اور اولاد کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے خود اپنی جناب سے حافظ و ناصر ہو آمین ثم آمین۔

(سعید احمد خان سہیل مربی سلسلہ بیرون تحصیل گیٹ کوہاٹ (ڈویژن)

احباب "وقف بعد از ریٹائرمنٹ" کیلئے اپنے اسماء پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"سلسلہ کو بہت زیادہ واقفین کی ضرورت ہے ..... بہت سے ایسے ہیں جو ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچ رہے ہیں بعض پہنچ چکے ہیں ..... وہ اپنی بقیہ عمر رضا کارانہ طور پر وقف کر دیں ..... جو لطف وقف کی زندگی میں ہے وہ کسی اور میں نہیں ..... کثرت سے ایسے لوگ سامنے آئیں جنہوں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ دنیا کمانے میں گزارا ہو ..... دنیا کمانے کا کام کافی ہو گیا اب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر اپنی ذمہ داریوں کو اٹھائیں"۔ (الفضل ۷ر نومبر ۱۹۸۲ء)

ریٹائرمنٹ لینے والے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ براہِ کرم اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدمتِ دین کے لیے اس سکیم میں بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اپنے اسماء بھجوائیں اور نظارت ہذا کو بھی مطلع فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

ننکانہ صاحب میں سکھ مہمانوں کے اعزاز میں

جماعتِ احمدیہ کی دعوت

مورخہ ۲۸ر ۱۱ر ۲ کو جماعت احمدیہ ننکانہ نے قادیان سے یاترا پر آنے والے سکھوں کو مسجد احمدیہ میں چائے کی دعوت دی جن میں ۱۰ مرد ۴ عورتیں اور ایک بچہ شامل تھے۔ ۵ بجے شام دعوت کا وقت مقرر تھا۔ وقت مقررہ کے تھوڑی دیر بعد سکھ دوست ہمارے پاس پہنچ گئے۔

چائے وغیرہ کے بعد مکرم گیانی عباداللہ صاحب نے حضرت گورو بابا نانک کے مسلمان ہونے پر بڑی واضح طور پر روشنی ڈالی اور کہا۔

"کہ آپ کی کتب سے واضح دلائل ملتے ہیں جن سے ثابت ہے کہ حضرت گورو بابا نانک مسلمان تھے۔ آپ کے چولہ صاحب کے بارے میں سکھ محققین کی بھی یہی رائے ہے کہ اس پر قرآنی آیات لکھی ہوئی ہیں۔ اور مختلف کتابوں سے گیانی صاحب نے حوالے دیئے پھر حضرت بابا نانک صاحب کا مکہ میں ایک سال تک نماز پڑھانا بھی اسی بات پر واضح ثبوت ہے کہ آپ مسلمان تھے۔ کیونکہ مسلمان معمولی بات پر ایک دوسرے کو کافر قرار دیتے ہیں مگر گورو بابا نانک جنہوں نے ایک سال تک نماز پڑھائی مسلمانوں کو اس کے بارے میں کسی مسلمان نے کچھ نہیں لکھا۔ اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ پکے مسلمان تھے اس کے علاوہ حضرت بابا نانک صاحب کے پیدائش سے پہلے ایک مسلمان بزرگ نے پیشگوئی آپ کے والد محترم کو سنائی تھی۔ آپ کی پیدائش پر ایک مسلمان بزرگ کا آپکو گود میں اٹھانا۔ اور ایک مسلمان بزرگ سے آپکا تعلیم حاصل کرنا قرآن کریم کی تلاوت کرنا یہ سب باتیں بتا رہی ہیں کہ گورو بابا نانک مسلمان تھے۔ اور اس لیے آپ کو بھی اسلام کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ گیانی صاحب نے سب باتیں سکھوں کی کتابوں کے حوالے سے بیان کیں۔

مکرم گیانی عباداللہ صاحب نے دعوت میں شمولیت پر سکھ مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور پھر ان دوستوں سے گلے مل کر انکو الوداع کیا جاتے وقت انہوں نے جماعت احمدیہ کے لیے خلوص بھرے جذبات کا اظہار کیا۔ اور اس طرح یہ دعوت ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہنے کے بعد ۴۰-۴ پر اختتام کو پہنچی۔

(ارشاد احمد خان مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

شعبہ تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ اطفال کے مابین مضمون نویسی کا مقابلہ کروا رہا ہے یہ مقابلہ ہر سہ ماہی میں کروایا جائے گا اس سہ ماہی کا عنوان "حضرت محی الدین ابن عربیؒ" مقرر کیا گیا ہے تمام مجالس اپنے طور پر اپنی مجالس میں مقابلہ کروا کر اوّل، دوم اور سوم آنیوالوں کو انعام دیں اور اوّل پوزیشن حاصل کرنے والوں کے مضامین مرکز میں بھجوائیں۔ اس طرح ان میں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال کو مرکز کی طرف سے انعام دیا جائے گا۔ خصوصی توجہ کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مساجد میں دنیوی باتیں کرنیوالوں کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان یکون حدیثھم فی مساجدھم فی امر دنیاھم فلا تجالسوھم فلیس اللہ فیھم حاجۃ (مشکوٰۃ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جبکہ مساجد میں ان کی باتیں اپنے دنیوی معاملات کے بارہ میں ہوا کریں گی۔ ایسے لوگوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھو کیونکہ ایسا کرنے والوں سے خدا تعالیٰ کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔

اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو خبردار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ ان پر ایک ایسا وقت بھی آنے والا ہے جب لوگ مساجد میں ذکر الٰہی میں مشغول ہونے کی بجائے دنیوی باتوں میں وقت ضائع کیا کریں گے۔ ایسے لوگوں کی عبادت قبول کے لائق نہ ہوگی۔

ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس انتباہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہیئے اور ہرگز ان لوگوں میں شامل نہیں ہونا چاہیئے جو اس کے مرتکب ہوتے ہیں بلکہ خاموشی سے ذکر الٰہی میں مصروف رہ کر نمازوں سے پہلے اور بعد کا وقت گزارنا چاہیئے تاکہ ہمیں بھی ثواب حاصل ہو اور دوسرے لوگ بھی دبی سے ذکر الٰہی اور نماز ادا کر سکیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطالباتِ تحریکِ جدید میں سے ایک مطالبہ مقاصدِ تحریکِ جدید کی کامیابی کیلئے خاص دعائیں کرنا ہے

(مہتمم تحریک جدید
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا ارشاد مبارک

"قرآنِ کریم کے بغیر آپ کے گھر بھی بے برکت رہیں گے۔ ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہے صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو" (الفضل ۱۹ فروری ۱۹۶۶ء)

"جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم خود کو بھی اور اپنے ماحول کو بھی قرآنِ کریم کے انوار سے منور کریں اور منور رکھیں" (الفضل ۹ جولائی ۱۹۶۶ء)

جملہ اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ مندرجہ بالا ہدایات کو اپنے لئے مشعلِ راہ بنائیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

چندوں کی ادائیگی میں کوتاہی نہ ہونے دیجئے

قدرتِ ثانیہ کے مظہر رابع سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبۂ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا۔

"میں نے بڑے غم اور دکھ کے ساتھ یہ بھی محسوس کیا کہ جماعت کے ایک طبقہ میں ابھی پوری طرح قربانی کا وہ احساس نہیں جو ان مشکلات کے مقابل پر ہونا چاہیئے بہت سی جگہ بہت کوشش اور محنت کے ساتھ فہرستیں تیار کروائی گئیں، چندہ دہندگان کی تجنید کروائی۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ بعض جگہ پچاس فیصدی سے زائد ایسے احمدی ہیں جو ایک آنہ بھی چندہ نہیں دے رہے دنیا کے لحاظ سے ان کی کایا پلٹ چکی ہے وہ اور ماحول میں بسا کرتے تھے کسی وقت اب اور ماحول میں پہنچ چکے ہیں۔ کوئی نسبت ہی نہیں خدا تعالیٰ کے ظاہری فضلوں کے ساتھ اس زندگی کو جو وہ پہلے بسر کرتے تھے۔ مگر کلیتہً ان فضلوں کو بھلا کر وہ خدا تعالیٰ کے دین کی ضرورتوں سے غافل ہو کر محض اپنی ضرورتوں میں مگن ہیں اور ان کے پورا کرنے کی فکر میں سرگرداں ہیں یہ دیکھ کر تعجب ہوا اور بہت دکھ ہوا۔" (بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

وقفِ جدید دفتر اطفال

میں مخاطب ہوں اُن ماؤں سے

جن کی گودوں میں احمدیت کے گوہر فردا پرورش پا رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ۱۹۶۶ء میں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع سے احمدی ماؤں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر تمام احمدی بچے جو آپ کی گودوں میں پلتے ہیں۔ تمام احمدی بچے جن کی تربیت کی ذمہ داری آپ پر ہے اس طرف متوجہ ہوں آپ اُن کی ذہنی تربیت اِس رنگ میں کریں کہ وہ کم از کم اٹھنی (موجودہ شرح کے مطابق کم از کم روپیہ۔ ناقل) ماہوار خدا تعالیٰ کی راہ میں وقفِ جدید کے لئے خود جماعت کو پیش کریں تو میں سمجھتا ہوں وقفِ جدید کا سارا بجٹ بچوں کے چندوں سے پورا ہو سکتا ہے لیکن اِس طرف پوری توجہ کی ضرورت ہے اور بچوں کے ذہنوں میں اس کام کی اہمیت بٹھانے کی ضرورت ہے" احمدی ماؤں سے توجہ کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ ـــــ مرکزیہ)

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور و ٹیکسلا میں داخلے

امسال فرسٹ ائیر (سال ۸۳-۱۹۸۲ء) کی میرٹ لسٹ برائے داخلہ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور و ٹیکسلا لگ چکی ہے۔ جن احمدی طلباء نے داخلہ کے لئے فارم جمع کروائے ہوئے ہیں۔ وہ اپنا نام۔ پتہ حاصل کردہ نمبر۔ فارم جمع کرواتے وقت دفتر سے ملا ہوا نمبر ارسال کریں۔

MERIT LIST

LAHORE		TAXILA	
CIVIL	۷۱.۷%	CIVIL	۶۹.۵%
ELECTRICAL	۷۱.۴%	ELECTRICAL	۶۹.۱%
MECHANICAL	۶۹.۵%	MECHANICAL	۶۸.۴%
PET AND GAS	۶۸.۸%		
CHEMICAL	۶۷.۹%		
METTLURGICAL	۶۶.۹%		
MINING	۶۶.۷%		
ARCHITUCTURE	۶۷.۳%		
C-R-P	۶۶.۴%		

اپنی سہولت کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔ نیز لاہور آکر ہمیں ضرور مل لیں۔

خاکسار

۱۔ بشارت احمد پیر صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کمرہ نمبر ۱۰ قائداعظم ہال انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور۔

۲۔ میاں عبدالشکور انیس کمرہ نمبر ۱۱ قائداعظم ہال۔ لاہور

۳۔ آفتاب احمد کمرہ نمبر ۷۳، ۶۵ ممتاز ہال۔ لاہور

خدا کی راہ میں وہ پیش کریں جس سے آپ کو محبت ہے

قدرتِ ثانیہ کے مظہر رابع سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سپین کی مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب پر خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء میں فرمایا:۔

"پھر ان لوگوں کی فہرستوں کا مطالعہ کیا جو چندہ دیتے ہیں ایک حصہ ان میں ایسا پایا جن کو خدا نے بہت کچھ دیا لیکن مقابل پر بہت تھوڑا پیش کرتے ہیں وہ پیش نہیں کرتے جس سے ان کو محبت ہے وہ پیش کرتے ہیں جو وہ زائد از ضرورت سمجھ کر پھینک سکتے ہیں۔ اُن کو میں نے بتایا کہ دیکھو قرآن کریم تو فرماتا ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ (آل عمران: ۹۳)

کہ ہرگز تم نیکی کو پا نہیں سکو گے جب تک وہ کچھ خرچ نہیں کرو گے جس سے تمہیں محبت ہو۔ تم تو خدا کی راہ میں وہ دے رہے ہو جس سے تمہیں محبت نہیں۔ وہ زائد چیز ہے جو تم پھینک بھی سکتے ہو۔ تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا اس سے تمہارے روزمرہ کے دستور پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔"

(بحوالہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء) ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ

خدام بھائیوں سے ضروری التماس

خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہو کر اسکی برکات سے حصہ پائیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جملہ قائدین مجالس ۱۰ دسمبر کو مثالی وقارِ عمل منانا نہ بھولیں۔

مہتمم وقارِ عمل
مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت میں ماہنامہ تشحیذ الاذہان شاندار کردار ادا کر رہا ہے براہ کرم اپنے بچوں سے اسکا مطالعہ کرائیں۔ منیجر تشحیذ

درخواست ہائے دعا

برادرم منور احمد صاحب کلرک گورنمنٹ ٹی آئی کالج ربوہ کی اہلیہ چار سال سے ذہنی عارضہ میں مبتلا ہیں کافی علاج کیا ہے کوئی افاقہ نہیں ہے جس کی وجہ سے پریشانی رہتی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکمل شفا عطا کرے۔
(عبدالرشید بٹ اختر الفضل ربوہ)

• میری اہلیہ صاحبہ پتے میں تکلیف اور ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں انہیں علاج کے لئے نواب شاہ میں میڈیکل کالج ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے تا حال کوئی افاقہ نہیں دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرماتے ہوئے اہلیہ صاحبہ کو شفا عطا فرمائے اور ہماری پریشانی دور کرے۔ آمین
(مستری محمد منیر زعیم انصار اللہ، قاضی احمد ضلع نواب شاہ)

• میرے والد محترم چوہدری محمد علی صاحب صدر جماعت احمدیہ بہوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ بیس پچیس دن بخار ضعف بخار بیمار ہے جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے اکثر الٹیاں آتی رہتی ہیں احباب اکرام ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(اعجاز احمد بہوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ)

• خاکسار کی بہو پیٹ کی رسولی کی وجہ سے بیمار ہے خون کی بھی بہت کمی ہے۔ خون دیا گیا ہے ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے جو جلدی ہونے والا ہے دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد از جلد کامل شفا دے۔ آمین
(منشی محمد حسین گلشن اقبال کراچی)

• میرے والد صاحب کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے بعض پریشانیاں بھی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے آمین۔
(رشیدہ عزیز اباڑو ضلع سکھر سندھ)

• خاکسار کی والدہ چند روز سے بیمار ہیں چھینکیں اور کھانسی شدت اختیار کر جاتی ہے جس سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ بزرگان اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ کو جلد از جلد شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔
(مرزا خلیل احمد قمر ـــــ ربوہ)

ولادت

برادرم خالد ممتاز برادرم اصغر مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے دو اکتوبر کو پہلی صاحبزادی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب گجراتی آف محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کی پوتی اور مکرم قاری عبدالرشید صاحب آف فیصل آباد کی نواسی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور اسے دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازتے ہوئے خادمۂ دین بنائے۔ آمین
(محمد اسلم شاد منیجر ماڈرن موٹرز ـ لاہور)

اعلان نکاح

۶ نومبر ۱۹۸۲ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ المجیب سلمہا اللہ کے عزیز سید ناصر احمد ابن مکرم سید میجر مقبول احمد صاحب اسلام آباد سے نکاح کا اعلان مبلغ ۲۵ ہزار روپیہ مہر پر فرمایا۔ عزیز ناصر احمد محترم سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر آف اسکولز کے پوتے ہیں اور عزیزہ امۃ المجیب محترم سید عبدالرزاق شاہ صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے مبارک فرمائے آمین
(میر احمد خاں لے/۱۰۸ بلاک سی/۱۳ گلشن اقبال کراچی)

★ شکریہ احباب

الحمد للہ کہ قارئین الفضل کی دعاؤں کے نتیجہ میں میرے والد محترم محمد خاں صاحب نیازی آف مغلپورہ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے صحت عطا کی اور وہ خود اپنے قدموں سے چل کر گھر تشریف لائے۔ جن دوستوں نے ان کے لئے دعائیں کیں، میں ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور درخواست کرتی ہوں کہ احباب آئندہ بھی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔
(فوزیہ سحرین خان۔ توحید پارک مغلپورہ ـ لاہور)

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

عہدیداران جماعت کا فرض

احباب کو علم ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو سالانہ اجتماع انصار اللہ پر تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما دیا ہے۔ لہٰذا عہدیداران جماعت سے گزارش ہے کہ ان کی جماعت کے ذمہ جس قدر رقم باقی ہے وہ جلد از جلد اب نومبر کے مہینے میں داخل خزانہ فرما دیں۔ نیز نئے سال کے وعدہ جات جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر حضور اقدس کی دعاؤں سے بہرہ ور ہوں۔
اللہ تعالیٰ نیا سال ہر ایک احمدی کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مستقل کلاس برائے تعلیم القرآن

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ایسے دوستوں (بچوں، نوجوانوں اور عمر رسیدہ) کے لئے جن کے پاس مقامی طور پر قرآن کریم ناظرہ یا باترجمہ پڑھنے کا کوئی انتظام نہیں۔ نظارت ہذا کی زیر نگرانی مرکز سلسلہ ربوہ میں ایک مستقل کلاس کا انتظام موجود ہے۔ یہ کلاس روزانہ مسجد مبارک میں منعقد ہوتی ہے اور ہر پڑھنے والے کی ضرورت اور استعداد کے مطابق اسے قرآن کریم ناظرہ یا اس کا ترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ ایسے دوست جو کسی وجہ سے اپنے طور پر قیام و طعام کا بندوبست نہیں کر سکتے ان کے لئے دارالضیافت میں بھی انتظام کیا جا سکتا ہے نیز مستحق طلباء کو ۲۰ روپے ماہوار تک وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔

اس کلاس میں داخلہ کی گنجائش موجود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے دوست اپنے امیر کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں بھجوائیں۔ درخواست میں نام، عمر، ولدیت، تعلیم اور پیشہ کے علاوہ یہ بھی لکھا جائے کہ وہ کتنے عرصہ تک تعلیم کے لئے ربوہ میں رہ سکتے ہیں۔ کلاس کے لئے داخلہ کا عرصہ ایک سال ہے۔ لیکن اگر کوئی طالبعلم اس سے کم عرصہ میں قرآن کریم ناظرہ ختم کرے گا تو اسے اس سے پہلے بھی جانے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔
(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

لجنات کیلئے ضروری اعلان

مجلس شوریٰ لجنہ مرکزیہ میں چندہ مجری کے متعلق ہونے والے فیصلہ "ہر سروس کرنیوالی بہن ایک روپیہ فی صد آمد پر ادا کرے" کے مطابق اپنا نئے سال کا بجٹ دوبارہ اپنی لجنہ کی مجرات کا جائزہ لے کر تیار کر کے دفتر لجنہ مرکزیہ میں جلد بھجوائیں اس طرح اجتماع کا چندہ دو روپے سالانہ پر بجٹ بنائیں۔ (سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

• میرنواسہ ہارون لیاقت لاہور میں بہت سخت بیمار ہے اس کی کامل شفایابی کے لئے حضور پرنور اور احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔
(محمد اسمٰعیل بقاپوری عفی عنہ)

ضرورت نقیب

مردان میں جماعت احمدیہ کو ایک تجربہ کار اور مخلص نقیب کی ضرورت ہے خواہشمند احباب اپنے اپنے امیر یا صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھجوائیں رہائش کا انتظام صرف ایک فرد کے لئے ہوگا اور تنخواہ درخواستیں آنے پر طے کی جائے گی۔
مولوی آدم خان (امیر جماعت احمدیہ ضلع مردان)
مکان نمبر ۱۳۲ محلہ رستم خیل۔ ڈیلے غربی مردان)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
ـــــ منیجر

بیس تا تیس ۲۰ تا ۳۰ نومبر ۱۹۸۲ء عشرۂ وقف جدید دفتر اطفال منائیں

سیکرٹری وقف جدید
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:۔ نیروبی

بک سٹال پر تشریف لائے اور بہت شوق سے کتاب WHEREDID JESUS DIE خرید کی۔

ایک عیسائی نوجوان نے مجھے کہا یہ کتاب میں پڑھ چکا ہوں۔ اب اسلام کے متعلق کتب پڑھنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ خود ہی میرے ہاتھ سے بڑے شوق سے اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ خرید کیا۔ اللہ کے فضل سے اسلام کے حق میں ایک رَو چل پڑی ہے وہ دن اب قریب نظر آرہا ہے جب عیسائی دنیا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھکر اسلام کا اقرار کرتے ہوئے اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی۔

احمدیہ بک سٹال پر وزیر مواصلات کی آمد

امسال احمدیہ بک سٹال کو یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ وزیر مواصلات بنفس نفیس احمدیہ بک سٹال پر تشریف لائے اور وہاں موجود احمدی احباب سے مصافحہ کیا۔

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیا نے وزیر موصوف کی خواہش کے مطابق انہیں دو کتب تحفۃً پیش کیں۔ ہر دو کتب انگلش اور سواحیلی میں تھیں۔

۱۔ دی فلاسفی آف دی ٹیچنگز آف اسلام۔

۲۔ MWANA MKUWA IBRAHAM

وزیر موصوف نے شکریہ کے ساتھ یہ قیمتی تحفہ قبول کیا۔

برائے فوری توجہ

ڈاکٹر صاحبان ماہر بے ہوشی (ANAESTHAETIST)

جملہ احمدی ڈاکٹر صاحبان جن کا شمار ANAESTHAETIST ہوتا ہے ان سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار سے فوری بذریعہ خط رابطہ کریں۔ ایسے احمدی ڈاکٹر صاحبان جو اس میں شمار نہیں ہوتے لیکن ایسے ڈاکٹرز کو جانتے ہوں جو ANAESTHAETIST ہیں ان کے پتہ کے بارہ میں بھی خاکسار کو اطلاع کریں۔ (ڈاکٹر مبشر احمد سرجن فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

انصار بھائی توجہ فرمائیں

اور "تبلیغ ہر احمدی کا کام ہے اور اس میں ہر احمدی کو حصہ لینا پڑے گا" کے ارشاد پر عمل کرنے کا بہترین موقعہ عشرہ اصلاح وارشاد (۲۰ سے ۳۰ نومبر) میں حاصل کریں۔ انفرادی اور اجتماعی پروگرام مرکزی ہدایات کی روشنی میں بنا کر عمل کریں اور کامیابی کے لیے دعاؤں پر زور دیں۔ (قیادت اصلاح وارشاد)

هو الشافی

دانتوں کی کیورز (CURES)

سیاہ رنگ دانت	(بلیک ٹیتھ کیور)	BLACK TEETH CURE
مسوڑھوں سے صرف خون آئے	(بلیڈنگ گمز کیور)	BLEEDING GUMS CURE
دانتوں کا گھن	(کیریز کیور)	CARIES CURE
مسوڑھے کا ناسور۔ بھگندر	(گمز فسچولہ کیور)	GUMS FISTULA CURE
بچوں کے بے ترتیب دانت	(اِرریگولر ٹیتھ کیور)	IRREGULAR TEETH CURE
دانت ہلتے ہوں	(لوز ٹیتھ کیور)	LOOSE TEETH CURE
مسوڑھوں سے خون یا پیپ آنا	(پائیوریا کیور)	PYORRHEA CURE
کریڑا۔ دانتوں پر میل	(سورڈیز کیور)	SORDES CURE
مسوڑھوں کا پھولنا	(سوالن گمز کیور)	SWOLLEN GUMS CURE
دانت پیلے۔ زردی مائل	(ییلو ٹیتھ کیور)	YELLOW TEETH CURE

میڈیکل سٹورز سے۔/15 فی کیور —— خاص پتے ——

کراچی صدر:۔ خواجہ میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ۔ لاہور:۔ بزمی کیمسٹ چوک انارکلی مال روڈ۔ پشاور:۔ علی برادرز کیمسٹ خیبر بازار۔ فیصل آباد:۔ کریم میڈیکل ہال گول امین بازار۔ ملتان:۔ الطاف میڈیکل ہال صدر بازار۔ کوئٹہ:۔ غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار۔

کیورٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ضرورت معلّمین

نظارت ہذا کو ایسے معلم درکار ہیں جو ناظرہ قرآن کریم اور ترجمہ قرآن مردوں، عورتوں اور بچوں کو پڑھا سکیں۔ معمّر اصحاب کو ترجیح دی جائے گی۔

خواہش مند اصحاب صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت کی سفارش سے اپنی درخواستیں مع عمر اور قابلیت لکھ کر نظارت ہذا کو ارسال کریں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)

دعائے مغفرت

۱۴ر نومبر ۸۲ء کو صبح محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت حضرت علامہ غلام رسول صاحب راجیکی مرحوم بعمر قریباً ۷۴ سال وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ بہت عبادت گزار اور دعا گو تھیں ہر وقت ذکر الٰہی میں لگی رہتیں۔ اگر کچھ پاس ہوتا تو اسے اللہ کی راہ میں دینے میں دریغ نہ کرتیں۔ عرصہ سے بلڈ پریشر اور دل کے عارضہ میں مبتلا تھیں لیکن وفات سے پہلے کوئی خاص تکلیف نہیں تھی ہاں انفلوئنزا کی کچھ شکایت تھی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بعد نماز عصر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ فی الحال عام قبرستان میں امانتاً دفن ہوئیں قبر تیار ہونے پر مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اپنے قرب سے نوازے اور درجات کو ہر آن بلند کرتا چلا جائے آمین۔

★ میرے سمدھی چوہدری علی محمد صاحب سکھوانی حال نوکوٹ سندھ۔ پانچ نومبر بروز جمعہ دوبئی میرپور خاص میں رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم پابند صوم صلوٰۃ سلسلہ سے محبت رکھنے والے اور علم دوست تھے۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین بیٹے اور چار بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ (غلام باری سیف۔ ربوہ)

الفضل کی اشاعت میں حصہ لیں ٭ مینجر الفضل

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ

ادارہ احمد فرنیچر خدا تعالیٰ کے فضل کیساتھ یہ اعلان کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس کر رہا ہے کہ ہر قسم کا عمدہ اور نفیس فرنیچر جو کہ پاکستان کے ممتاز شہروں کے اداروں فائیو سٹار ہوٹلوں اور انفرادی طور پر معززین شہر کو فراہم کیا جاتا رہا ہے۔ اب اہل ربوہ کیلئے بھی ربوہ ہی میں تیار کرنے کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر قسم کا عمارتی سامان، دروازے کھڑکیاں و دیگر اشیاء اعلیٰ پیمانے پر مہیا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے جس کے لئے اسی مناسبت سے ہر قسم کی جدید مشینیں بھی مہیا کر دی گئی ہیں لکڑی کو کیڑے سے محفوظ رکھنے کا جدید طریق پر بندوبست کیا گیا ہے۔ جس کی احمد فرنیچر گارنٹی دے گا۔

باذوق افراد سے التماس ہے کہ فوری طور پر اپنے آرڈر بک کرانے کیلئے اس ادارے سے رجوع کریں۔

ایڈریس:۔ احمد فرنیچر نزد مسجد لطیف محلہ دارالصدر ربوہ

ضروری نوٹ:۔ تبدیلی ایڈریس پر جو زیر غور ہے دوستوں کو دوبارہ اطلاع کر دی جائیگی۔

لیٹ داخلہ

الیکٹریشن، ریفریجریشن، اینڈ ایئر کنڈیشننگ ٹریڈز میں لیٹ داخلہ ۳۰/۱۱/۸۲ تک جاری رہے گا۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

فون نمبر ۵۹۲

بازیافتہ انگوٹھی

ایک انگوٹھی سونے کی نیو کیمپس میں واقع بارہ دری والی سڑک سے ملی ہے۔ جس کی ہو وہ نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔

(چوہدری عبداللطیف صدر محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ۔)